مکتبہ حقانیہ

ڈیجیٹل کمپیوٹرائز سرچ ایبل لائبریری کے تاریخی کام کا آغاز

عہد جدید کے نئے تقاضوں اور نت نئی سائنسی تحقیقات' ایجادات اور علم وتحقیق کے نئے نئے زاویوں' ضابطوں اور جدید اصولوں سے انکار کبھی بھی دینی مدارس نے نہیں کیا۔الحمدللہ جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے ارباب اہتمام شروع دن ہی سے نئے زمانے میں نئی آنے والی تمام مثبت تبدیلیوں کا خیر مقدم کرتے چلے آرہے ہیں اور نظام تعلیم میں بھی ہر قسم کی اصلاحی اور عصری تبدیلیوں کا وقتاً فوقتاً خیر مقدم کیا جاتا ہے۔اسی سلسلے میں کچھ عرصے سے کمپیوٹر' موبائل' انٹرنیٹ اور دیگر جدید آلات سے جہاں منفی چیزوں کا ایک سیلاب اُمڈ آیا ہے وہیں اِن چیزوں سے بہت سی مثبت اور تعمیری' علمی وتحقیقی کام بھی سامنے آرہے ہیں۔مثال کے طور پر کتاب اور مکاتیب نگاری کا کام ہر آنے والے دن کے ساتھ سکڑتا چلا آرہا ہے اور آئندہ بیس تیس برس میں بدقسمتی سے کتاب اور قلم کا کردار اور اہمیت مزید خطرے سے دوچار ہوجائے گی۔اسی لئے مغربی دانشور علمی وتحقیقاتی اداروں نے اپنے تمام علمی اثاثوں' لائبریریوں کو کمپیوٹر' نیٹ' سی ڈیز بلکہ میموری کارڈز میں سمولیا ہے۔بلکہ یوں کہیے کہ انہوں نے واقعتاً محاورے سے بڑھ کر عملی طور پر علمی سمندروں کو کوزے میں بند کردیا ہے۔لہٰذا کافی عرصے سے راقم السطور ناکارہ یہ ضرورت محسوس کررہا تھا کہ دارالعلوم حقانیہ کی تمام تصنیفات' تالیفات اور خصوصاً قدیم وتاریخی لائبریری کو بھی ڈیجیٹل کمپیوٹرائزڈ سرچ ایبل لائبریری میں کیوں نہ محفوظ کیا جائے۔الحمدللہ یہ قدم اسباب ووسائل کی عدم موجودگی کے باوجود توکل علی اللہ شروع کردیا گیا ہے۔گوکہ اکوڑہ خٹک ایک گاؤں ہے اور اس میں جدید اسباب وسائل اور افرادِ کار کا ملنا اس بڑے علمی کام کو سر کرنے کیلئے گویا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے' لیکن اپنے بزرگوں' اساتذہ کرام اور خصوصاً حضرت والد ماجد مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی منظوری اور دلچسپی کے باعث اس علمی کام کا آغاز الحمدللہ شروع ہوچکا ہے۔جس کے لئے ہمیں دیگر علمی وتحقیقی اداروں' دینی مدارس اور اس نئے شعبے سے وابستہ ماہر افراد کی تجاویز' آراء وتعاون کا انتظار ہے۔پھر خصوصاً فضلاء حقانیہ سے اس ناکارہ کی گزارش ہے کہ وہ جلد سے جلد اپنی علمی' تحقیقی وتصنیفی تالیفات بذریعہ ڈاک یا بذریعہ ای میل' سی ڈی' یو ایس بی یا میموری کارڈ وغیرہ سے ماہنامہ الحق کے ایڈریس پر روانہ کریں کہ انہیں بھی اس عظیم علمی لائبریری میں محفوظ کیا جائے۔وما توفیق الا باللہ